105362-صرف رمضان میں نماز ادا کرنے والے کے روزے رکھنے کا حکم

سوال

جو شخص صرف رمضان المبارک میں نماز ادا کرے اس کے روزے رکھنے کا حکم کیا ہے، بلکہ ہو سکتا ہے روزہ رکھ کر بھی نماز ادا نہ کرتا ہو؟

پسندیدہ جواب

ہر وہ شخص جس پر کفر کا حکم لگایا
گیا ہو اس کے سب اعمال باطل ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور اگر وہ شرک کرتے تو ان کے سارے
عمل تباہ کر دیے جاتے جو عمل وہ کرتے رہے ہیں}.

اور ایک مقام پر فرمان باری تعالی
ہے :

.{اور جو کوئی ایمان کے ساتھ کفر کرے
تو اس کے اعمال تباہ ہو گئے، اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہو گا}.

بہت سارے اہل علم کہتے ہیں کہ اگر وہ
نماز کے فرض ہونے کا قائل ہو تو وہ کافر نہیں، یعنی کفر مخرج عن الملۃ نہیں ہو گا،
لیکن وہ کفر اصغر کا مرتکب ہو گا، اور اس کا یہ عمل زانی اور چور سے بھی شنیع و قبیح
ہو گا.

لیکن اس کے باوجود اگر وہ شرعی طریقۃ
سے روزہ رکھتا اور حج کرتا ہے تو اس کا روزہ اور حج صحیح ہو گا، لیکن نماز کی پابندی
نہ کرنے کا جرم عظیم جرم ہو گا، اور وہ عظیم خطرہ پر ہے سب اہل علم کے ہاں وہ شرک
اکبر میں ہی نہ پڑ جائے.

بعض علما نے اکثر کا قول بیان کیا ہے
کہ اگر وہ سستی کے ساتھ نماز ترک کرتا ہے تو وہ کفر اکبر کا مرتکب نہیں ہو گا، بلکہ

اس سے کفر اصغر کا مرتکب ہوگا، اوراس کا جرم عظیم ہے اورزنا وچوری اوروالدین کی نافرمانی اور شراب نوشی سے بھی بڑااور شنیع و قبیح جرم ہے، اللہ ہمیں محفوظ رکھے.

لیکن صحیح یہی قول ہے کہ اوپر بیان
کردہ دلائل کی بنا پر وہ کفر اکبر کا مرتکب ہوگا اللہ ہمیں محفظوزرکھے، اس لیے جس
نے روزہ رکھا اور نماز ادا نہ کی تو نہ اس کا روزہ ہے اور نہ ہی اس کا حج " انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (
(179/15).

واللہ اعلم.